السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اخبار یا کوئی اور کاغذ جس پر قرآن شریف کی آیات وغیرہ لکھی گئی ہو۔ ان کو اگر سنبھال کر نہ رکھنا ہو تو کیسے کرنا چاہیے۔ جلانا چاہیے یا کنویں میں گرانا چاہیے۔ یا کسی اور طرح

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جلا دینا بہتر ہے۔ جیسے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مختلف قراءت کے قرآن شریف جلوا دیے (1) تھے۔

1۔ قرآن شریف کا ادب واحترام ہر حال میں ضروری ہے۔ اسی لئے یا تو ایسے اوراق بحفاظت تمام زمین میں دفن کر دیے جایئں۔ ورنہ جلا کر ان کی راکھ کو دریا میں بہا دیا جائے۔ یا زمین میں دفن کر دیا جائے۔ اس بارے میں خاص احتیاط کرنا چاہیے۔ اکثر دیکھا جاتا ہے کہ مساجد ومکاتب میں بوسیدہ اوراق قرآنی کی طرف توجہ کم کی جاتی ہے۔ محمد عمر کاتب۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01 ص353

محدث فتویٰ